السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کھانے میں مکھی گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی آدمی کے کھانے میں مکھی گر کر مر جائے تو وہ اسے پورا ڈبو کر نکال دے اور کھانا کھا لے۔ اس کے کھانے میں کوئی قباحت نہیں ہے اور اس پر وہ حدیث بھی دلالت کرتی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً، وَفِي الآخَرِ شِفَاءً))

''جب کسی آدمی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو وہ اسے ڈبو کر نکال دے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری ہوتی ہے اور دوسرے میں شفاء ہوتی ہے۔'' (بخاری)

لہٰذا اگر کسی آدمی کے کھانے یا پینے والی اشیاء میں مکھی گر جائے تو اس کی مثل اور کوئی چیز گرے تو اس کو نکال کر استعمال لانے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ